میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ، 17رمضان، 1437ھ 22/06/2016 نمبر:PR16039

خلافت کے داعیوں کو اغوا کرنا جرم ہے

راحیل-نواز حکومت کی اغوا کرنے کی پالیسی خلافت کے منصوبے کی خلاف اس کی کمزوری کو ثابت کرتی ہے

رمضان کے مہینے میں جب شیاطین کو زنجیروں سے باندھ کر قید کردیا جاتا ہے، راحیل-نواز حکومت اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے بے خوف ہو کر خلافت کے داعیوں کو اغوا کرنے کی پالیسی کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ حکومت خود کو مظلوموں کی بددعاوں کا مستحق بنا رہی ہے لیکن اس کو نہ تو مظلوم کی دعا کی طاقت اور نہ ہی ان کےروضوں کی پروا ہے۔ امریکہ کی جانب سے پاکستان کی تذلیل کرنے اور بھارت کو پاکستان کے خلاف مضبوط کرنے کے باوجود حکومت امریکہ کی خوشنودی کے لئے پاکستان میں اسلام اور خلافت کے داعیوں کے خلاف حکومت ظلم و ستم میں اضافہ کرتی جارہی ہے۔ 9 فروری 2016 کو خلافت کے داعی ، انتہائی معزز لیکچرار اور تین بچوں کے باپ ، کامران (عمر 39 سال)کو لاہور سے راحیل-نواز حکومت کے غنڈوں نے اس وقت اغوا کرلیا جب وہ گھر سے اپنے کام پر جانے کے لیے نکلے تھے۔ آج تقریباًپانچ مہینے گزر جانے کے باوجود انہیں نہ تو رہا کیا گیا اور نہ ہی انہیں کسی عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔ اسی طرح 2 مارچ 2016 کو حکومت کے غنڈے لاہور میں منظر عزیز(عمر 57 سال)، جو ایک کاروباری، لاہور اسلامیہ کالج کے گریجویٹ اور چار بچوں کے باپ ہیں، کے گھر میں زبردستی داخل ہوگئے، گھر اور گھر کی خواتین کے پردے کے تقدس کو نظرانداز کیا اور منظر عزیز کو اغوا کر کے لے گئے۔ ان کے اغوا کو بھی تقریباً چار مہینے گزر چکے ہیں لیکن انہیں نہ تو رہا کیا گیا ہے اور نہ ہی کسی عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔

حکومت کا خلافت کے داعیوں کو اغوا کرنا اور انہیں عدالتوں میں پیش نہ کرنا راحیل-نواز حکومت کی کمزوری کا کھلا ثبوت ہے۔ اس حکومت نے مسلمانوں کے سامنے بالعموم اور افواج پاکستان کے افسران کے سامنے بلخصوص خود کو بے حجاب کردیا ہے کہ وہ حزب التحریر کی سچی دعوت کا جواب دینے سے قاصر ہے، جس نے قرآن و سنت سے اخذ کرکے ایک مکمل آئین امت کے سامنے پیش کردیا ہوا ہے۔ اس

حکومت کا خلافت کے داعیوں کو اغوا کرنا اس کی مایوسی کا مظہر ہے اور باشعور مسلمانوں کے لئے امید کا باعث ہے کیونکہ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حکومت کسی بنیاد پر نہیں کھڑی اور اس بات کا انتظار کررہی ہے کہ اہل قوت میں موجود مخلص افراد کسی بھی وقت اس کی گرفت کر کے اس کے اقتدار کا خاتمہ کردیں۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان افواج پاکستان میں موجود مخلص افراد سے یہ کہتی ہے کہ اس ماہ مقدس میں اپنا فرض ادا کریں جس میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ اجر کو کئی گنا بڑھا دیتے ہیں۔ افواج کے افسران پر لازم ہے کہ وہ حزب التحریر کو نبوت کے منہج پر خلافت کے قیام کے لئے نصرة (مادی مدد) فراہم کریں۔ صرف اسی صورت میں وہ طاقتور مرد، جس کی امت کو ضرورت ہے، یعنی خلیفہ راشد جو اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کرے گا، ان مجرم حکمرانوں کو ان کے وحشیانہ جرائم پر سزا دینے کے لئے ان کے خلاف کھلی عدالت میں مقدمہ چلائے گا جبکہ آخرت میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا غیض و غضب اور عذاب، جو کہ دنیا کی سزا سے کہیں زیادہ تکلیف دہ اور طویل ہوگا، ان کا انتظار کررہا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں،

وَلاَ تَحْسَبَنَّ ٱللَّهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ ٱلظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ ٱلأَبْصَارُ ط مُهْطِعِينَ مُقْنِعِى رُءُوسِهِمْ لاَ يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ

"اور مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کررہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اُس دن تک مہلت دے رہا ہے جب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی (اور لوگ) سر اوپر اٹھائے دوڑ رہے ہوں گے، خود اپنی طرف بھی ان کی نگاہیں لوٹ نہ سکیں گی اور اُن کے دل (خوف کے مارے) ہوا ہورہے ہوں گے"(ابراہیم:43-42)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس